سوال

وجہ سے (389) کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ب لڑکے کا کسی لڑکی سے نکاح ہوا۔ لیکن رخصتی سے قبل ہی اس نے طلاق دے دی، کیا لڑکے کا باپ اس لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حت سوال جب بیٹا کسی عورت سے شادی کر لیتا ہے تو وہ لڑکے کے باپ پر ہمیشہ کے لیے حرام ہو جاتی ہے۔ اگر اس لڑکے نے خلوت سے پہلے طلاق دے دی تو بھی وہ اس کے والد کے لیے حلال نہیں ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

بِكُم ۱ [1]

ر تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں حرام ہیں۔''

کے پیش نظر مطلق طور پر بیٹے کی منکوحہ باپ کے لیے حرام قرار دی گئی ہے، اس کے ساتھ خلوت کرنے یا نہ کرنے کی کوئی شرط بیان نہیں ہوئی، اس طرح جو لڑکا دودھ کی وجہ سے اس کا بیٹا قرار پایا ہے اس کی بیوی بھی اس پر حرام ہوگی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے سے بھی وہ رشتے حرام:

ں بنا پر صورت مسؤلہ میں باپ پر بیٹے کی منکوحہ حرام ہے خواہ اس نے خلوت سے پہلے ہی طلاق دے دی ہو۔

---

[1] ۴/النساء: ۲۳

[2] ابن ماجہ، النکاح: ۱۹۳۷

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد: 3، صفحہ نمبر: 337

محدث فتویٰ